باسمہ تعالیٰ

اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَہۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ

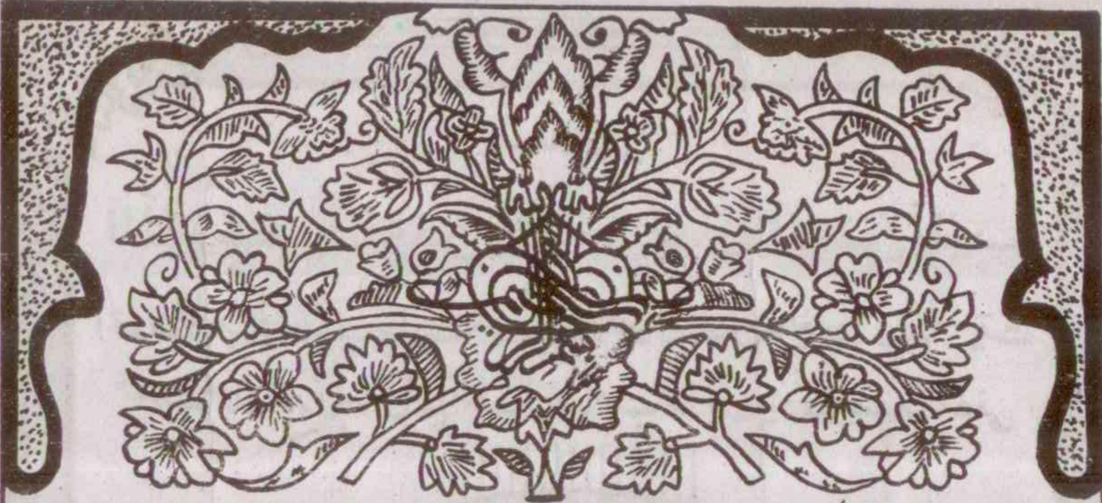
الحمد للہ علیٰ حسانہ کہ کتاب ہدایت انتساب ازتالیفات حامی شریعت زیب طریقت
حضرت مولانا قاری حاجی محمد اشرف علی صاحب تھانوی زاد فیوضہم اعنی

اَلطَّبۡعُ تَنۡشِیۡطُ فِی اَلسَّبۡعُ اَجۡزَاءِ

باھتمام فخر العبید اعظمی رحؒ ۱۴۰۵ھ ۱۹۸۵ء طبع شد

مکتبہ نعیمیہ
مئوناتھ بھنجن (یوپی)

Rs. 25/-



تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا

مقدمة

امابعد یہ احقر عرض رسالہ ہے کہ جب ترجمہ رسالہ قرأت منظومہ مصنفہ مولوی سعد اللہ صاحب سے فراغ ہوا مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قرأت سبعہ کے لکھے جاویں تاکہ مبتدی کو تجوید و اختلاف روایات دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔ فاقول فی ضمن عدۃ فصول۔ وباللہ التوفیق۔ وھو نعم المعین و نعم الرفیق۔

فصل جاننا چاہئے کہ قرأت متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے سات ہیں اور منقول ہیں سات ائمہ سے اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہیں انکے یہ نام ہیں۔

ایک نافع مدنی۔ ان کے دو راوی ہیں قالون اور ورش۔

دوسرے ابن کثیر مکی اور ان کے دو راوی ہیں۔ بزی اور قنبل۔

تیسرے ابوعمرو بصری۔ ان کے دو راوی ہیں۔ دوری اور سوسی۔

چوتھے ابن عامر شامی ان کے دو راوی ہیں۔ ہشام اور ابن ذکوان۔

پانچویں عاصم انکے دو راوی ہیں شعبہ اور حفص جنکی قرأت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے۔

چھٹے حمزہ ان کے دوراوی ہیں خَلَفُ اور خَلّاد
ساتویں کسائی ان کو علی بھی کہتے ہیں ان کے دوراوی ابوالحارث اور دوری
اور علاوہ ان سات قرأت کے تین قرأت اور ہیں۔ جن کے تواتر میں کسیقدر اختلاف
ہے اور منقول ہیں تین امام سے جن کے یہ نام ہیں۔
ایک ابوجعفر یزید بن القعقاع مدنی۔ ان کے دوراوی ہیں عیسیٰ بن وردان
اور سلیمان بن جماز۔
دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری انکے دوراوی۔ رُوَیْسُ اور رَوْحُ
تیسرے خلف بن ہشام بزاران کے دوراوی۔ اسحاق وَرّاق اور ادریس حداد اور
علاوہ ان قرأت عشرہ کے چار قرأت اور ہیں جو درجہ احاد سے نہیں بڑھیں اوران کو
پڑھنا جائز نہیں منقول ہیں چار امام سے ان کے یہ نام ہیں۔
ایک ابن محیصین محمد بن عبدالرحمٰن مکی۔ ان کے دوراوی بزی سابق اور
ابوالحسن بن شنبوذ۔
دوسرے یزیدی یحییٰ بن المبارک۔ انکے دوراوی سلیمان بن الحکم اور احمد بن
فرح بالحاء المہملۃ۔
تیسرے حسن بصری انکے دوراوی شجاع ابن ابی نصر البلخی اور دوری سابق الذکر
چوتھے اعمش سلیمان بن مہران انکے دوراوی حسن بن سعید المطوعی اور ابوالفرج بالجیم
الشنبوذی الشطوی۔ قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلثہ متمم عشرہ میں درہ اور اربعہ
متممہ اربع عشرہ میں اتحاف ہمارے زمانہ میں مشہور ومعمول بہا ہیں۔
فصل ۲۔ جب چند قرأت کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں اس میں اصلی تو یہ
ہے کہ ہر قاری کے لئے پوری آیت پڑھی جاوے۔ مگر اسوقت رواج بنظر اختصار
وتسہیل یوں ہے کہ ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں

اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جسوقت طرق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلمی کرتے ہیں یعنی ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں ان کو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمہ میں کرتے ہیں۔

فصل ۳۔ جمع قرأت میں شرعاً اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و موخر پڑھیں مگر قرّاء میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے اقراء کے اوپر نام لکھے گئے ہیں اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے پس طریق اس کا یہ ہے کہ اول مثلاً قانون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون بالکل من اولہ الیٰ آخرہ موافق ہے اور کون کون کس کس جگہ مختلف ہے ان کو یاد رکھا یا ابتدائی تعلیم میں بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہوگیا گویا اس کی قرأت سے بھی ساتھ ساتھ فراغت ہوئی اب مختلفین میں دیکھا کہ آخر اختلاف یعنی ختم آیت کے قریب کس کا اختلاف ہے۔ اس کو وہاں سے پڑھ کر پورا کر لیا۔ اور اسمیں بھی دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اس کی قرأت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔ پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ میں آخر اختلاف کس کا ہے اس کو لیا اور اس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں اسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا اگر ایک کلمہ میں دو شخص مختلف ہیں تو باعتبار ترتیب اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اسکو پہلے لیا موخر کو پیچھے لیا اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ میں ہوں تو حکماً وہ شخص حکم میں دو شخص کے سمجھا جائے گا۔ اور ان دو وجہوں کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائیگا جیسا دو شخصوں کے مختلف روایتوں کے ساتھ اور ان دو وجہوں کی ترتیب بھی قراء کے نزدیک واجب استحسانی ہے چنانچہ فصل مستقبل میں اسکا بیان آتا ہے۔

فصل ۴ اختلاف قراء میں دو قسم کا ہے ایک کلی دوسرا جزئی۔ کلی کو اختلاف

اصول جزئی کو اختلاف فرش بھی کہتے ہیں۔ اختلاف جزئی انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو نہیں سکتا البتہ اختلاف کلی انضباط قواعد کلیہ سے ممکن ہے اس لئے مناسب ہے کہ سب قراء کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید میں آتے ہیں۔ مختصر مختصر بیان کئے جاویں تاکہ اس کے لحاظ رکھنے سے جمع میں سہولت ہو۔ کیونکہ ایسے اختلافات کثیر التکرار کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہیں کرتے سو اگر مستحضر و محفوظ نہ ہوں تو ضرور ہے کہ جمع میں غلطی ہوگی۔

قواعد قالون

قاعدہ مد متصل میں توسط ہے اور منفصل میں دو وجہ جائز ہیں قصر و توسط اور قصر مقدم ہے۔

قاعدہ میم جمع میں دو وجہ جائز ہیں سکون وصلہ اور سکون مقدم ہے

قاعدہ یاء اضافت کے بعد اگر ہمزہ مفتوحہ ہو تو اس کو بھی مفتوح پڑھتے ہیں جیسے اِنِّیٓ اَعْلَمُ مگر چند متعدد الفاظ ہیں کہ انمیں اور سب کے موافق ہے۔

قواعد ورش

قاعدہ راء کے ماقبل اگر کسرہ متصل یا یاء ساکنہ ہو اس راء کو مرقق پڑھتے ہیں جیسے یُبْصِرُوْنَ اور کَثِیْرًا۔

قاعدہ اگر ہمزہ ساکنہ فاء کلمہ واقع ہو مدہ سے بدلتی ہے بمناسبۃ حرکت ماقبل جیسے یُؤْمِنُوْنَ۔

قاعدہ لام مفتوح کو مفخم پڑھتے ہیں جبکہ بعد ان حروف کے ہو صاد و ضاد و طاء و ظاء۔

قاعدہ مد متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ جب ہمزہ متحرک سے پہلے حرف صحیح یا علم صحیح ساکن ہو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہیں اور ہمزہ کو حذف کرتے ہیں جیسے بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَيٰطِيْنِهِمْ **قاعدہ** مد بدل میں تین وجہ جائز ہیں۔ قصر پھر توسط پھر طول۔

قاعدہ میم جمع کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اس میم میں صلہ مع المد الطویل کرتے ہیں جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ۔

قاعدہ اگر الف کے بعد رائے مکسورہ ہو الف میں تقلیل کرتے ہیں یعنی امالہ ضعیفہ جیسے عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ۔ اَصْحٰبُ النَّارِ۔ مِنْ دِيَارِهِمْ

قاعدہ ذوات الراء میں صرف تقلیل پڑھتے ہیں جیسے نَصٰرٰی ذوات الیاء میں دو وجہ فتحہ اور تقلیل جیسے هُدًى

قاعدہ لین میں کہ جس کے بعد ہمزہ ہو دو وجہ جائز ہیں اول توسط پھر طول جیسے شَيْءٍ

قاعدہ لفظ کافرین اور الکافرین میں مثل اَبْصَارِهِمْ کے تمام قرآن میں تقلیل کرتے ہیں **قاعدہ** اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جاویں تو دیکھنا چاہئے کون مقدم ہے اگر لین مقدم ہے اور بدل موخر تو لین میں اول توسط کریں گے اور بدل میں مدہ ثلاثہ یعنی اول قصر پھر توسط پھر طول پھر لین میں طول کریں گے اور بدل میں صرف طول یہ چار وجہیں ہوئیں اور اگر بدل مقدم ہے اور لین موخر تو اول بدل میں قصر کریں گے اور لین میں توسط پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط پھر بدل میں طول کریں گے اور لین میں توسط اور طول۔ یہ چار وجہیں ہوئیں صورت ادا کی یہ ہے۔

لین مقدم	بدل موخر	بدل مقدم	لین موخر
توسط ۱ ۳ طول ۴	قصر ۱ ثم التوسط ۲ ثم الطول ۳ طول ۴	قصر ۱ توسط ۲ طول ۳	توسط ۱ توسط ۲ توسط ۳ ثم طول ۴

قاعدہ۔ اگر بدل اور یائے جمع ہوں تو دیکھنا چاہیئے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اول بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ، پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ چار وجہیں ہوئیں۔ اور اگر یائی مقدم ہو تو اول یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول۔ چار وجہیں یہ ہوئیں۔ وھذا صورۃ

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
قصر توسط	فتحہ تقلیل	فتحہ فتحہ	قصر طول

بدل مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	بدل مؤخر
طول طول	فتحہ تقلیل	تقلیل تقلیل	توسط طول

قاعدہ اگر لین اور یائی جمع ہوں تو اگر لین مقدم ہو اور یائی مؤخر تو لین میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل۔ یہ چار صورتیں ہوئیں اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی میں فتحہ اور لین میں طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر طول وھذہٖ صورتہ۔

لین مقدم	یائی مؤخر	یائی مقدم	لین مؤخر
توسط طول	فتحہ و تقلیل فتحہ و تقلیل	فتحہ تقلیل	طول توسط ثم طول

قاعدہ اگر تینوں جمع ہو جاویں یعنی یائی و بدل و لین تو وہاں اجتماع کی یہ چھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اول یائی میں فتحہ ہوگا۔ اور بدل میں

قصر اور لین میں توسط پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط اور لین میں توسط پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول وھذہ صورتہ

یائی	بدل	لین
فتحہ	قصر	توسط
فتحہ	طول	توسط ثم طول

یائی	بدل	لین
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	طول	توسط ثم طول

قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی۔ توسط اور فتحہ جمع نہیں ہوتا۔ طول دونوں کیساتھ جمع ہوتا ہے اور اگر یائی مقدم ہے۔ پھر لین پھر بدل تو اول یائی میں فتحہ ہوگا۔ اور لین میں توسط اور بدل میں قصر پھر طول پھر یائی میں فتحہ اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل میں توسط پھر طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول یہ بھی چھ صورتیں ہوئیں۔ وہذہ شکلہ۔

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	قصر ثم طول
فتحہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط ثم طول
تقلیل	طول	طول

اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی تو اول بدل میں قصر ہوگا اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ۔ پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل پھر بدل میں طول اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل پھر بدل میں طول اور لین

ہیں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورتیں ہیں۔ وہذہ شکلہ

بدل		لین		یائی
قصر		توسط		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
طول		توسط		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اول لین میں توسط ہوگا اور بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ پھر لین میں توسط اور بدل میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل۔ پھر لین میں توسط اور بدل میں طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل۔ پھر لین میں طول اور بدل میں بھی طول اور یائی میں فتحہ پھر تقلیل یہ بھی چھ صورت ہیں۔ وہذہ شکلہ۔

لین		بدل		یائی
توسط		قصر		فتحہ
توسط		توسط		تقلیل
توسط		طول		فتحہ ثم تقلیل
طول		طول		فتحہ ثم تقلیل

اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اول لین میں توسط اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر وطول پھر لین میں توسط اور یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط وطول پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر وطول۔ پھر لین میں طول اور

یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط وطول یہ آٹھ صورت ہوئیں۔ وہذا شکلہ۔

بدل		یائی		لین
قصر وطول		فتحہ		توسط
توسط وطول		تقلیل		توسط
قصر وطول		فتحہ		طول
توسط وطول		تقلیل		طول

اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اول بدل میں قصر ہوگا اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط۔ پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط وطول پھر بدل میں طول اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط وطول یہ چھ صورت ہوئیں۔ وہذا شکلہ۔

لین		یائی		بدل
توسط		فتحہ		قصر
توسط		تقلیل		توسط
توسط وطول		فتحہ		طول
توسط وطول		تقلیل		طول

قواعد ابن کثیر مکی

قاعدہ مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ میم جمع میں صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ضمیر مضموم ومکسور میں بھی صلہ کرتے ہیں۔

قواعد دوری بصری

قاعدہ مدِ متصل میں توسط اور منفصل میں قصر و توسط دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ ناس مجرور میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ کٰفرین میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الراء میں مطلقاً امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الیاء میں جب وہ بروزن فُعْلٰی فِعْلٰی فَعْلٰی ہو امالہ کرتے ہیں۔

قواعد سوسی

قاعدہ مدِ متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ ان کے نزدیک ادغام بہت کثرت سے ہے **قاعدہ** ہمزہ ساکنہ کو مد سے بدلتے ہیں

قاعدہ باستثنائے لفظ ناس کے دوسرے حروف کے امالہ میں دوری کے موافق ہیں۔

قواعد ہشام

قاعدہ قیل میں اشمام ضمہ کرتے ہیں۔

قاعدہ مد میں مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ مد میں مثل ہشام کے ہیں۔

قاعدہ جآء، شآء، زاد میں امالہ کرتے ہیں۔

قواعد عاصم

قاعدہ مد میں توسط کرتے ہیں۔

قواعد حمزہ

قاعدہ مد میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ علیہم الیہم لدیہم میں ہاء کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ جاء شاء زاد میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ ذوات الراء و ذوات الیاء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ بعد حرف ساکن کے اگر ہمزہ ہو اس پر بتفصیل ذیل سکت کرتے ہیں۔

قواعد خلف

قاعدہ واؤ و یاء میں ادغام تام کرتے ہیں۔ یعنی غنہ نہیں پڑھتے۔

قاعدہ لفظ شئی میں اور آل میں جبکہ اسکے بعد ہمزہ ہو سکتہ کرتے ہیں اور مفصول میں تحقیق اور سکت اور تحقیق مقدم ہے

قواعد خلاد

قاعدہ مفصول میں صرف تحقیق اور شئی اور آل میں تحقیق و سکت اور سکت مقدم ہے۔

قواعد کسائی

قاعدہ ذوات الیاء و ذوات الراء میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ تاء تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ قیل میں اشمام کرتے ہیں۔

قاعدہ مد میں توسط کرتے ہیں **تنبیہ** قواعد مذکورہ ائمہ قرأت کے غالباً اکثری ہیں بعض مواقع سب کے نزدیک مستثنیٰ ہیں کیونکہ مدار اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریب ضبط کے ہے فتذکر وکن علیٰ بصیرۃ

فصل ۵ بعض ان امور میں جن سے بچنا تلاوت میں ضرور ہے۔ ان امور سے بچنا قرات میں واجب ہے الحان راگنی میں قرآن اسطرح پڑھنا کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے حرکت کی جگہ حرف مد پیدا ہو جاوے ترقیص یعنی آواز کو نچانا مثلاً مد میں آواز کو اتارنا چڑھانا تحزین یعنی ریا سے اپنے کو حزین ظاہر کرنا ترعید آواز کو خوب سخت کرنا جیسے گرجنا ہو تحریف یعنی بہت سے آدمی

آواز ملاکر پڑھنے بیٹھیں اور درمیان میں کسی وجہ سے ایک آدمی کی قرأت منقطع ہوگئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بیچ کے کلمات چھوڑ کر ان کے ساتھ ملاکر پڑھے لین ورخاوۃ یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی سستی کے ساتھ پڑھتا ہو نفس بالحروف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی لڑتا ہو تقطیع یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتہ ہوتا ہے عدم بیان یعنی حرف ابتدائی اور حرف آخر سامع کو معلوم نہ ہو قلقلہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا تفخیم میں لبوں کو ملادینا ترقیق میں امالہ کردینا مد کو اس کی مقدار سے گھٹانا بڑھانا غیر میں مد پڑھنا ہمزہ کو اتنا جھٹکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے **فصل ۶** اعوذ و بسملہ و تکبیر میں اعوذ میں صیغہ مختار یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور بسم اللہ اول ہر سورہ میں بجز سورۂ برات کے متفق علیہ ہے۔ جب اس سے ابتدا کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے پس قالون و کسائی و عاصم و مکی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں پس مبسملین کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اول وقف آخر صورت پر بھی اور بسم اللہ پر بھی ثانی وقف آخر صورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے ملانا تیسرے دونوں پر وقف نہ کرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں تین تو بسم اللہ کی جو اوپر مذکور ہوئیں اور چوتھی سکت پانچویں وصل اس کی پوری بحث غیث میں میں موجود ہے۔ یہاں مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورت کے ختم پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ میں صرف مکی سے منقول ہے مگر قنبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں۔ اور بصری سے صرف سوسی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کے ساتھ **فصل ۷**۔ بعد آداب تعلم و تعلیم قرآن مجید و تلاوت و دعا

ختم وغیرہ ہیں۔ یوں تو بہت آداب ہیں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں۔ تصحیح مخارج وصفات حروف خوش آوازی فہم معانی۔ عمل۔ اخلاص۔ وضو۔ مسواک خوشبو لگانا جمائی کے وقت ٹھہر جانا طہارت وصفائی مکان بازار اور مجمع سفہا میں نہ پڑھنا ہنسنے سے اور درمیان قرأت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا عمدہ کپڑے پہننا۔ قبلہ رخ بیٹھنا سکون وقار سے سرنگوں ہو کر بیٹھنا قبل قرأت اعوذ بسم اللہ پڑھنا بین السر والجہر پڑھنا۔ اوامر ونواہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا۔ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا آیت رحمت پر خوش ہونا۔ اور دعاء مانگنا۔ آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا۔ آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر میں کہنا بلیٰ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ سورۂ قیامت کے آخر میں بلیٰ کہنا سورۂ مرسلات کے آخر میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ کہنا فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر وَلَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ کہنا سورۂ ملک کے آخر میں اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھنا والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورۃ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا۔ رونا یا غم وعید کر کے رونا۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ سننے والوں کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے یوں کہنا صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیۂ سُبْحَانَ رَبِّكَ پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت واجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعاء کے اور آداب اسکے یہ ہیں۔

اخلاص۔ اجتناب حرام۔ وضو۔ استقبال قبلہ رفع یدین۔ دوزانو بیٹھنا۔ بہت خشوع وخضوع کرنا سجع کا قصد نہ کرنا۔ اول وآخر دعا کے درود شریف پڑھنا۔ حضور قلب۔ یقین۔ قبولیت اور مسلمانوں کو خصوص احکام۔ وقت کو دعاء میں

شامل کرلینا۔ ادعیہ ماثورہ بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا عَبِیْدُكَ وَاَبْنَاءُ عَبِیْدِكَ وَاَبْنَاءُ اِمَائِكَ نَاصِیَتُنَا بِیَدِكَ مَاضٍ فِیْنَا حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیْنَا قَضَائُكَ نَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا وَجِلَاءَ اَحْزَانِنَا وَذَهَابَ هُمُوْمِنَا وَقَائِدَنَا اِلَیْكَ وَاِلٰی جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

آداب معلم کے یہ ہیں

مسلمان ہو۔ عاقل ہو۔ بالغ ہو۔ دیندار ہو۔ یاد خوب ہو فسق وبدستدی سے منزہ ہو جس طرح استاذ سے پڑھا ہے اسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے بہ نیت اعانت لیوے اجرت کا قصد نہ ہو۔ خوش خلق ہو۔ دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رو ہو سکون ووقار و تواضع اختیار کرے حیثیت لباس وغیرہ درست رکھے ممنوع لباس نہ پہنے۔ ہیئت تکبر سے نہ بیٹھے۔ حتی الامکان قبلہ رو بیٹھے باوضو ہو خوشبو لگائے اگر ممکن ہو ڈاڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اسے آہستہ سے ٹوکے اگر خود نکالے فبہا ورنہ آہستہ سے بلائے۔

ریا حسد کینہ غیبت دوسرے کی تحقیر اور عجب سے بچے کشادہ مکان میں بیٹھے تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں شاگردوں کی علی قدر مراتب خاطرداشت

کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھ جاوے۔

آدابِ متعلم کے یہ ہیں

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کر دے۔ وقت کو غنیمت سمجھے دوسرے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے جب اس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں۔ ادب سے پیش آوے نگاہ حرمت سے اس پر نظر کرے جو بتلاوے اس کو خوب توجہ سے سنے اور یاد رکھے اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے اپنا قصور سمجھے اس کے روبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے اگر کوئی اس کے استاذ کو برا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اٹھ کھڑا ہو۔ جب حلقہ کے قریب پہونچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصاً سلام کرے لوگوں کو پھاندتا ہوا نہ جاوے۔ جہاں جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہیں کسیکو اٹھا کر اسکی جگہ نہ بیٹھے۔ دو شخصوں کے درمیان میں بدون ان کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے میں جگہ تنگ نہ کرے اپنے رفقا سے نرمی برتے غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسے بہت باتیں نہ کرے ادھر ادھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے۔ شیخ کی بدخلقی کی سہار کرے اس کی تند خوئی سے اس کے پاس جانا نہ چھوڑے۔ نہ اسکے کمال سے بداعتقاد ہو بلکہ اس کے افعال و اقوال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام میں لگا ہو۔ یا ملول و مغموم یا بھوکا پیاسا ہو یا اونگھتا ہو یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو یا حضورِ قلب سے نہ ہو ایسے وقت میں نہ پڑھے۔ جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اول مسواک کرے۔ اگر پڑھنے میں استاذ یا کوئی دوسرا بزرگ آوے قرأت قطع کرکے تعظیم کے لئے کھڑا ہونا جائز ہے۔

تتمیم

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دو مقرار کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھ کر دکھادیویں اس میں اصطلاح یوں مقرر کی گئی ہے کہ اول خانہ میں نمبر شمار۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہوجائے گا۔ دوسرے خانہ میں ترتیب قرار کی۔ کہ اول کس کو لیا اس کے بعد کس کو۔ تیسرے خانہ میں اسکی روایت پھر جس کلمہ میں اختلاف اس کے اوپر خط کھینچ کر وہ ضبط کے لفظوں میں لکھدیئے اور مزید احتیاط کے لئے مد دومیں توسط کو اس شکل سے ـــ اور طول کو اس صورت سے ـــــ لکھا اور مخالفین کے نام اس کلمہ کے نیچے لکھدیئے اور چوتھے خانہ میں مندرجین کے نام لکھدیئے۔ اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اس کو دیکھ کر پڑھتا چلاجاوے بے تکلف و بے تامل جمع ہوجاوے گا جب اس قدر ذہن نشین ہوجاوے گا۔ آئندہ خود اس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهٰذِهِ النَّقْشَةُ الْمَوْعُوْدَةُ جَعَلَ اللّٰهُ

صَحِيْفَةَ اَعْمَالِنَا مَحْمُوْدَةً

لا تنسونا في دعائكم

سُورَةُ الفَاتِحَة

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بلا ادغام اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بلا الف سوسی مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ عاصم کسائی	ورش ومکی ودوری وشامی وحمزہ
۲	عاصم	مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	کسائی
۳	سوسی	بالادغام اَلرَّحِیْمِ مَّلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ	
۱	قالون	اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا بالصاد بالصاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ قنبل خلف خلاد بالکسر بالسکون قنبل خلف اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ بالکسر حمزہ بالسکون وجہ قالون ومکی عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ حمزہ وجہ قالون ومکی	ورش وبصری وشامی وعاصم وکسائی
۲	قالون وجہ	بالصلۃ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ بالصلۃ عَلَیْھِمُ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝	بزی
۳	قنبل	بالسین بالسین اِھْدِنَا السِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ سِرَاطَ الَّذِیْنَ بالصلۃ بالصلۃ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمُ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وَلَا الضَّآلِّينَ ۝	
۴	خلف	(بالاشمام) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (بالاشمام) صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ (بضمة الهاء) عَلَيْهُمْ ۝	
۵	خلاد	(بالصاد) صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ (بضمة الهاء) عَلَيْهُمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ (بضمة الهاء) عَلَيْهُمْ وَلَا الضَّآلِّينَ	
		سُورَةُ الْبَقَرَة	
۱	قالون	الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ (بلا صلة ولا ادغام) فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (مکی سوسی)	ورش ودوری وشامی وعاصم وحمزه وکسائی
۲	مکی	(بالصلة) فِيهِۦ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	
۳	سوسی	(بالادغام) فِيهْ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	
۱	قالون	الَّذِينَ (بالهمز) يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ (بترقیق اللام ورش وسوسی) الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (بالسکون) يُنْفِقُونَ (ورش) (وجہ قالون ومکی)	دوری وشامی وعاصم وحمزه وکسائی
۲	قالون	وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ (بالصلة) يُنْفِقُونَ ۝	مکی

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	ورش	بالواو — بتفخیم اللام يُومِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
۴	سوسی	بترقیق اللام وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ	
۱	قالون	بالهمزة ورش وسوسی بالقصر وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ بالقصر — وجه قالون ودوری — ابلانقل وسکت بالتفخیم بالسکون وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ورش خلف وجہ خلاد ورش وجہ قالون کے	دوری وجہ
۲	وجہ قالون	بالصلة وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	مکی
۳	وجہ قالون	بالتوسط — بالتوسط بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ بالسکون وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	وشامی وجہ دوری وعاصم وکسائی
۴	وجہ قالون	بالصلة وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۵	حمزہ براویت خلف	بالطول — بالطول بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْ سکتہ بالسکون اٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	خلاد وجہ
۶	وجہ خلاد	بالتحقیق وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من ۲ ندرج
۷	ورش	بالواو بالطول بالطول يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ بالنقل والقصر بالترقيق قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
۸	وجہ ورش	بالنقل والتوسط بالترقيق وَبِلَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
۹	وجہ ورش	بالنقل والطول بالترقيق وَبِلْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
۱۰	سوسی	بالقصر بالقصر بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بسکون اللام من غیر نقل ولا سکت ولا ترقیق وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
۱	قالون	بالتوسط بالسكون بالتوسط أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ ورش وحمزہ وجہ قالون ومکی ورش وحمزہ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○	بصری وشامی وعاصم وکسائی
۲	وجہ قالون	بالصلة بالتوسط مِنْ رَبِّهِمُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○	مکی
۳	ورش	بالطول بالسكون بالطول أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○	حمزہ
۱	قالون	بالتوسط بالكسر بالسكون إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ بالتسهيل والالف بالسكون حمزہ وجہ قالون مکی وورش ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ وجہ ہشام وابن ذکوان وکوفی، وجہ قالون ومکی وورش وجہ قالون ومکی	وجہ بصری ہشام

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	مندرج
۱		لَا یُؤْمِنُوْنَ (بالهمزة) (ورش وسوسی و حمزه)	۰
۲	سوسی	لَا یُوْمِنُوْنَ (بالواو)	۰
۳	وجہ هشام	ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (بتحقیقهما والالف، بالسکون، بالسکون، بالهمزة)	۰
۴	ابن ذکوان	ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (بتحقیقهما بلاالف)	عاصم کسائی
۵	وجہ قالون	عَلَیْهِمُوْ ءَاَنْذَرْتَهُمُوْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُوْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (بالصلة بالتسهیل والالف، بالصلة، بالصلة، بالهمزة)	۰
۶	مکی	عَلَیْهِمُوْ ءَاَنْذَرْتَهُمُوْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُوْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (بالصلة بالتسهیل بلاالف، بالصلة، بالصلة، بالهمزة)	۰
۷	وجہ قالون	عَلَیْهِمُوْ ءَاَنْذَرْتَهُمُوْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمُوْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (بالصلة والتوسط بالتسهیل والالف، بالصلة والتوسط، بالصلة، بالهمزة)	۰
۸	ورش	سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُوْمِنُوْنَ ۝ (بالطول، بالطول بالتسهیل بلاالف، بالطول، بالسکون، بالواو)	۰
۹	وجہ ورش	ءَانْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُوْمِنُوْنَ ۝ (بالابدال، بالواو)	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١٠	خلف	بضم الہاء وسکون المیم وتحقیقہا بلا الف عَلَيْهُمْ ءَءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا بالواو يُؤْمِنُوْنَ ٥	خلاد
١١	وجہ خلف	عَلَيْهُمْ سکتہ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ سکتہ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥	.
١	قالون	بالسکون بالسکون خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ و بالقصر بالفتح مکی وقالون بالادغام الناقصۃ مکی وقالون وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وجہ دوری دوری ورش کسائی خلف مکی وقالون	.
٢	وجہ دوری	بالامالۃ اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	سوسی
٣	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالسکون عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	شامی عاصم ابوالحارث
٤	وجہ دوری	بالامالۃ اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	دوری کسائی
٥	ورش	بالطول بالتقلیل عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	.
٦	خلف	بالفتح بالادغام التام اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	-
٧	خلاد	بالادغام الناقص غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥	.

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط وق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	وجہ قالون	ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوۃ ولہم عذاب عظیم ۝ بالصلۃ بالصلۃ بالصلۃ بالصلۃ	مکی
۹	وجہ قالون	وعلی ابصارہم غشاوۃ ولہم عذاب عظیم ۝ بالتوسط بالفتح بالصلۃ بالصلۃ	
۱۰	قالون	ومن الناس من یقول اٰمنا باللہ و بالیوم الاٰخر وما ہم بمؤمنین ۝ بالفتح غنہ بالقصر دوری بصری خلف وجہ ورش بالنقل السکت والقصر بالسکون بالہمزۃ ورش وخلف وجہ خلاد قالون و مکی ورش سوسی و حمزہ	شامی وعاصم وکسائی
۲	سوسی	وما ہم بمؤمنین ۝ بالواو	وجہ خلاد
۳	قالون	وما ہم بمؤمنین ۝ بالصلۃ بالہمزۃ	مکی
۴	ورش	وبالیوم الاٰخر وما ہم بمؤمنین ۝ بالنقل والقصر بالسکون بالواو	
۵	وجہ خلاد	وبالیوم ل سکتہ اٰخر وما ہم بمؤمنین ۝ بالسکون بالواو	
۶	ورش	اٰمنا باللہ وبالیوم الاٰخر بالتوسط بالنقل والتوسط	
۷	ورش	اٰمنا باللہ وبالیوم الاٰخر وما ہم بمؤمنین بالطول بالنقل والطول بالسکون بالواو	
۸	خلف	من یقول اٰمنا باللہ وبالیوم ل سکتہ اٰخر و ما ہم بمؤمنین ۝ بالادغام التام بالواو	

ع ۱

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۹	دوری بصری	بالامالۃ بالغنۃ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بالھمزۃ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	
۱	قالون	کیخادعون بالقصر یخادعون اللّٰہ والذین اٰمنوا وما بالقصر بالسکون وجہ ورش شامی عاصم یخادعون الا انفسھم وما یشعرون ورش قالون دوری مکی وجہ قالون حمزہ کسائی	سوسی ووجہ دوری
۲	قالون	شامی عاصم حمزہ کسائی بالصلۃ انفسھم وما یشعرون ۝	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالسکون الا انفسھم وما یشعرون ۝	وجہ دوری
۴	قالون	بالصلۃ انفسھم وما یشعرون ۝	
۵	ورش	بالطول بالسکون الا انفسھم وما یشعرون ۝	
۶	شامی	کیخدعون بالتوسط بالسکون وما یخدعون الا انفسھم وما یشعرون	عاصم وکسائی
۷	حمزۃ	بالطول بالسکون الا انفسھم وما یشعرون ۝	
۸	ورش	بالتوسط والذین اٰمنوا	
۹	ورش	بالطول بالطول اٰمنوا وما یخادعون الا انفسھم وما یشعرون	
۱	قالون	بالسکون بالفتح غنۃ فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضا مکی وقالون حمزہ وابن ذکوان خلفا	بصری وھشام

الوجہ الخامس عشر
علیٰ قصر المنفصل

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون لانقل ولاسکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون مکی وقالون ورش ووجه خلف عاصم حمزه کسائی	
٢	عاصم	بالتخفیف بما کانوا یکذبون ۵	کسائی
٣	ورش	بالنقل بالتشدید عذاب ن الیم بما کانوا یکذبون	
٤	ابن ذکوان	بالامالة غنة بالسکون بلاسکت فزادهم الله مرضا ولهم عذاب الیم بالتشدید بما کانوا یکذبون ۵	
٥	خلاد	بالتخفیف یکذبون ۵	
٦	خلف	بالادغام التام بالتحقیق بالتخفیف مرضا ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون	
٧	خلف	بالتخفیف عذاب سکتة الیم بما کانوا یکذبون	
٨	قالون	بالصلة بالفتح بالغنة فی قلوبهم مرض فزادهم الله مرضا بالصلة بلانقل ولاسکت بالتشدید ولهم عذاب الیم بما کانوا یکذبون	مکی
١	قالون	بالکسر بلاادغام بالسکون لانقل ولاسکت واذا قیل لهم لا تفسدوا فی الارض قالون ومکی ورش وخلف وجه خلاد هشام کسائی سوسی بالقصر قالوا انما نحن مصلحون ۵ قالون وورش ودوری وشامی واهل کوفه	وجه دوری بصری
٢	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون ۵	وجه دوری بصری عاصم ابن ذکوان

هذا فی الوصل واذا وقفت فللخلاف ثلاثة اوجه وترکهما النقل والسکت ٢ النقل وجهاً والخلاد وجهان وترکه وللورش النقل فقط

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	خلاد	بالطول قالوا انما نحن مصلحون ۝	
۴	ورش	بالنقل بالطول فلرض قالوا انما نحن مصلحون ۝	
۵	خلف	فل سکته ارض قالوا انما نحن مصلحون	وجہ خلاد
۶	قالون	بالصلة بالقصر قیل لهم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۝	مکی
۷	قالون	بالتوسط قالوا انما نحن مصلحون ۝	
۸	سوسی	بالادغام بالقصر قیل لهم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۝	
۹	هشام	بالاشمام بالتوسط قیل لهم لا تفسدوا فی الارض قالوا انما نحن مصلحون ۝	کسائی
۱	قالون	بالقصر بالسکون الا انهم هم المفسدون ولکن لا وجہ قالون و دوری قالون مکی ورش وحمزه وشامی عاصم وکسائی یشعرون ۝	وجہ دوری وسوسی
۲	قالون	بالصلة انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	قالون	بالتوسط بالسکون الآ انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون ٥	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
٤	قالون	بالصلة انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	
٥	ورش	بالطول الآ انهم هم المفسدون ولکن لا یشعرون	حمزہ
١	قالون	بالکسر بلا ادغام بالسکون بالقصر بالقصر بالقصر واذا قیل لهم امنوا کما امن الناس ہشام کسائی۔ سوسی قالون کی ورش خلف۔ ورش اہل مکہ ورش بالقصر بالهمزہ بالقصر بالقصر بالتوسط بالواو بالقصر و بالسکون قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم اہل مد ورش وسوسی اہل مد ورش اہل طول شامی واہل کوفہ اہل مکہ بالتوسط هم السفهاء ولکن لا یعلمون بالهمزة ورش حمزہ	وجہ دوری بصری
٢	قالون	بالتوسط بالقصر بالتوسط بالهمزة بالتوسط بالقصر کما امن الناس قالوا انؤمن کما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	وجہ دوری
٣	ابن ذکوان	بالتوسط بالهمزة بالتوسط السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون ٥	عاصم
٤	خلف	بالطول بالهمزة بالطول کما امن الناس قالوا انؤمن کما امن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولکن لا یعلمون	خلاد

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	قالون	بالصلة والقصر بالقصر بالقصر بالهمزة لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما بالقصر بالتوسط بالواو بالقصر والصلة بالتوسط كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	مكی
٦	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتوسط لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن بالتوسط بالواو بالصلة كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون	٠
٧	ورش	بالطول بالقصر لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	٠
٨	ورش	بالطول بالتوسط لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن كما آمن	٠
٩	ورش	بالطول بالطول لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن بالواو كما آمن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	٠
١٠	خلف وجه	بالقصر بالطول بالهمزة لهم سكتة آمنوا كما آمن الناس قالوا انؤمن	٠

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالهمزة كما آمن السفهاء ألا إنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون	
۱۱	سوسی	بالادغام بالقصر بالقصر قيل لهم آمنوا كما آمن الناس قالوا بالواو بالقصر بالواو بالقصر أنؤمن كما آمن السفهاء ولا إنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	
۱۲	ہشام	بالاشمام وإذا قيل لهم آمنوا كما آمن الناس بالهمزة قالوا أنؤمن كما آمن السفهاء ألا إنهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	کسائی
۱	قالون	قصر قصر قصر وإذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا وإذا وجہ ورش اہل مد وجہ ورش بالتحقيق بالسكون بالقصر بالسكون خلوا إلى شياطينهم قالوا إنا معكم إنما دو وجہ ورش خلف مکی وقالون اہل مد مکی ورش قالون دو وجہ بالهمزة والقصر نحن مستهزءون ٥ ورش وحمزة	وجہ دوری وسوسی
۲	قالون	بالصلة بالقصر شياطينهم قالوا إنا معكم إنما نحن مستهزءون	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٣	قالون	(بالتوسط، بالتحقيق، بالسكون) قالوٓا آمنا وإذا خلوا إلى شياطينهم قالوا (بالسكون) انا معكم انما نحن مستهزءون ○	وجه دوري شامي عاصم كسائي
٤	قالون	(بالصلة، بالتوسط، بالتوسط) شياطينهم قالوٓا انا معكم انما نحن مستهزءون ○	
٥	ورش	(بالطول، بالقصر، بالنقل، بالطول) قالوٓا آمنا وإذا خلوا إلى شياطينهم قالوا (بالطول، بالطول) انا معكم انما نحن مستهزءون ○	
٦	ورش	(بالتوسط) مستهزءون ○	
٧	ورش	(بالتوسط) مستهزءون ○	
٨	خلف	(بالتحقيق، بالتحقيق) وإذا خلوا إلى شياطينهم قالوٓا انا معكم (بالتسهيل) انما نحن مستهزءون ○	خلاد
٩	خلف	(بالبدل) انما نحن مستهزءون ○	خلاد
١٠	خلف	(بالحذف) انما نحن مستهزءون ○	خلاد
١١	خلف	(سكتة) وإذا خلوا سكتة إلى شياطينهم قالوٓا انا معكم	○

من ائمہ راج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	انما نحن مستہزءون (بالتسہیل) ٥		
	مستہزءون (بالبدل) ٥	خلف	۱۲
	مستہزون (بالحذف) ٥	خلف	۱۳
	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون ٥ (بالتوسط، بالطول، بالتوسط، بالنقل، بالتوسط)	ورش	۱۴
	مستہزءون ٥	ورش	۱۵
	آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزءون	ورش	۱۶
ورش بصری شامی عاصم حمزہ ابو الحارث	اللہ یستہزئ بہم ویمدہم فی طغیانہم یعمہون ٥ (بالسکون، بالسکون، بالفتح، بالروم) — قالون ومکی، قالون ومکی، دوری کسائی	قالون	۱
	فی طغیانہم یعمہون ٥ (بالامالۃ)	کسائی دوری	۲
مکی	یستہزئ بہم ویمدہم فی طغیانہم یعمہون ٥ (بالصلۃ، بالصلۃ، بالصلۃ)	قالون	۳

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١	قالون	بالتوسط بالفتح اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى بالسکون ورش حمزہ کسائی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ	بصری شامی عاصم
٢	قالون	بالصلۃ تجارتهم وما كانوا مهتدين ٥	مکی
٣	کسائی	بالامالۃ بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
٤	ورش	بالفتح اولٰٓئك الذين اشتروا الضللة بالهدى	
٥	ورش	بالتقلیل بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
٦	حمزہ	بالامالۃ بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين	
١	قالون	بالسکون بالقصر مثلهم كمثل الذي استوقد نارا فلما قالون مکی اہل مد بالسکون اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم و بالسکون اہل طول بالتفخیم الصلۃ تركهم في ظلمت لا يبصرون ٥ اہل صلۃ	وجہ دوری وسوسی
٢	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم بالسکون بالتفخیم وتركهم في ظلمت لا يبصرون ٥	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
٣	ورش	بالطول بالطول فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم	

عند ورش الفتح والتقلیل فی ذوات الیاء والتقلیل فقط فی ذوات الراء ٥١٢

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وترکهم فی ظلمت لا یبصرون (بالترقیق) ۝	
٤	حمزه	لا یبصرون (بالتفخیم)	
٥	قالون	مثلهم (بالصلة) کمثل الذی استوقد نارا فلما (بالقصر) اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم (بالصلة) و ترکهم (بالصلة) فی ظلمت لا یبصرون (بالتفخیم) ۝	مکی
٦	قالون	فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم (بالصلة) وترکهم فی ظلمت لا یبصرون ۝	
١	قالون	صم بکم عمی فهم (بالسکون) لا یرجعون ۝	ورش بصری شامی عاصم حمزه کسائی
٢	قالون	فهم (بالصلة) لا یرجعون ۝	مکی
١	قالون	(بالتوسط — بلا اشباع — بالغنة — بالغنة) ٢ او کصیب من السماء فیه ظلمت ورعد (ورش حمزه مکی — خلف — خلف) (بالغنة — بالسکون — بالقصر — بالقصر — بالفتح — بالسکون) وبرق یجعلون اصابعهم فی اذانهم (خلف — قالون مکی — اهل مد ورش دوری کسائی قالون مکی) من الصواعق حذر الموت والله محیط (بالفتح — بالفتح) بالکافرین ۝ (ورش بصری دوری کسائی)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	بصری دوری	(بالامالة) بالکی فرین ٥	سوسی
۳	قالون	(بالتوسط) (بالسکون) فی آذانہم من الصواعق حذر الموت (بالفتح) واللہ محیط بالکافرین ٥	شامی عاصم ابوالحارث
۴	بصری دوری	(بالامالة) بالکی فرین ٥	
۵	بصری دوری کسائی	(بالامالة) اذانہم من الصواعق حذر الموت و (بالامالة) اللہ محیط بالکفرین ٥	
۶	قالون	(بالصلة) (بالقصر) اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین	
۷	قالون	(بالتوسط) (بالصلة) فی اذانہم من الصواعق حذر الموت و اللہ محیط بالکافرین ٥	
۸	مکی	(بالاشباع) (بالغنة) (بالغنة) (بالغنة) (بالصلة) فیہ ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعہم فی اذانہم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٩	ورش	بالطول من السماء فیه ظلمت ورعد وبرق بالقصر بالسکون یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق بالتقلیل حذر الموت واللہ محیط بالکفرین ○	
١٠	خلاد	بالفتح بالکافرین ○	
١١	ورش	بالتوسط اذانهم من الصواعق حذر الموت واللہ بالتقلیل محیط بالکفرین ○	
١٢	ورش	بالطول اذانهم من الصواعق حذر الموت واللہ بالتقلیل محیط بالکفرین ○	
١٣	خلف	بلا غنة بلا غنة بلا غنة ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذانهم من الصواعق حذر الموت واللہ محیط بالکافرین ○	
١	قالون	بالسکون بالقصر بالتوسط یکاد البرق یخطف ابصارهم کلما اضاء قالون ومکی اہل مد ورش حمزہ بالسکون بلا اشباع بالقصر بالترقیق بالکسر بالسکون لهم مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا قالون مکی مکی اہل مد ورش حمزہ قالون مکی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندراج
		بالتوسط والفتح بلاادغام بالسکون بالفتح بالسکون ولوشاء اللّٰہ لذھب بسمعھم وابصارھم ورش حمزہ ابن ذکوان سوسی قالون مکی ورش ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝ ورش خلف وجہ خلاد	۰
۲	بصری دوری	بالامالۃ ابصارھم ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝	۰
۳	سوسی	بالادغام بالامالۃ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝	۰
۴	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون کلما اضاء لھم مشوا فیہ واذا اظلم علیھم قاموا ولوشاء اللّٰہ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝	ھشام عاصم ابوالحارث
۵	بصری دوری	بالامالۃ ابصارھم ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝	کسائی دوری
۶	ابن ذکوان	بالامالۃ ولوشاء اللّٰہ لذھب بسمعھم و ابصارھم ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر ۝	۰
۷	ورش	بالطول بالطول بالطول بالتفخیم کلما اضاء لھم مشوا فیہ واذا اظلم بالطول علیھم قاموا ولوشاء اللّٰہ لذھب بسمعھم	۰

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق وائمہ مخالفین تحت	من اندرج
		بالتوسط بالتقلیل وابصارھم ان اللہ علی کل شئ قدیر ہ	
۸	ورش	بالطول شئ قدیر ہ	
۹	خلف	بالامالۃ بالضم بالترقیق اظلم علیھم قاموا ولو شآء اللہ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللہ علی کل شئ سکتۃ قدیر ہ	خلاد وجہ
۱۰	خلاد	بالتحقیق شئ قدیر ہ	
۱۱	خلف	بالتحقیق ابصارھم سکتۃ ان اللہ علی کل شئ قدیر ہ	
۱۲	قالون	بلااشباع بالصلۃ بالتوسط بالقصر بالصلۃ ابصارھم کلما اضآء لھم مشوا فیہ و بالفتح بالصلۃ بالکسر بالقصر اذا اظلم علیھم قاموا ولو شآء اللہ لذھب بالصلۃ بالفتح بالصلۃ بسمعھم وابصارھم ان اللہ علی کل شئ قدیر ہ	
۱۳	مکی	بالصلۃ بالاشباع مشوا فیہ واذا اظلم علیھم قاموا ولو شآء اللہ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللہ علی کل شئ قدیر ہ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	قالون	بالتوسط بالصلۃ بلا اشباع کلما اضاء لهم مشوا فیه واذا اظلم علیهم قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل شیء قدیر ٥	
١	قالون	بالقصر بلا ادغام بالسکون یایها الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم اہل مد بالسکون بالسکون سوسی قالون مکی والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	وجہ دوری
٢	قالون	بالصلۃ بالصلۃ بالصلۃ خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	مکی
٣	سوسی	بالادغام بالسکون خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	
٤	قالون	بالتوسط بلا ادغام بالسکون یایها الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
٥	قالون	بالصلۃ بالصلۃ بالصلۃ خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	
٦	ورش	بالطول بالسکون یایها الناس اعبدوا ربکم الذی خلقکم والذین من قبلکم لعلکم تتقون ٥	حمزہ
١	قالون	بلا ادغام لانقل ولاسکت بالتفخیم بالغنۃ بالتوسط الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء سوسی ورش خلف وجہ خلاد ورش خلف ورش حمزہ	دوری شامی عاصم کسائی

ع ٢ ٢

عدد	ترتيب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالتوسط بالغنة بالتوسط بالتوسط بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من ورش حمزه خلف ورش حمزه بالسكون ورش حمزه بالغنة الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا و بالسكون انتم تعلمون ۝ قالون مکی خلف	
٢	قالون	بالصلة بالصلة رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ۝	مکی
٣	وجه خلاد	بالطول والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج بالسكون به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ۝	
٤	ورش	بالنقل بالترقيق لكم لرض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون	خلف
٥		بالتفخيم بلا غنة بالطول لكم ل سكتة ارض فراشا والسماء بناء و بلا غنة انزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله بلا غنة اندادا وانتم تعلمون ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٦	خلاد	بالتفخیم بالغنۃ بالطول بالطول لکمل سکنۃ ارض فراشا والسمآء بنآء و بالغنۃ انزل من السمآء مآء فاخرج بہ من الثمرات بالغنۃ رزقا لکم فلا تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون ہ	
٧	سوسی	بالادغام بالتوسط بالتوسط جعل لکم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج بہ من الثمرات رزقا لکم فلا تجعلوا للہ اندادا وانتم تعلمون ہ	
١	قالون	بالسکون وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا بالھمزۃ قالون مکی بالتوسط فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھدآءکم ورش سوسی اہل طول من دون اللہ ان کنتم صدقین ہ	دوری شامی عاصم کسائی
٢	حمزہ	بالطول شھدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین ہ	
٣	ورش	بالالف بالطول فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین ہ	
٤	سوسی	بالتوسط شھدآءکم من دون اللہ ان کنتم صدقین ہ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	قالون	وان كنتم في ريب مما نزلنا على عبدنا فأتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءكم من دون الله ان كنتم صدقين ۝ بالصلة · بالهمزة · بالتوسط · بالصلة · بالصلة	مکی
۱	قالون	فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التي وقودها الناس والحجارة اعدت للكافرين ۝ بالفتح ورش بصری	مکی شامی عاصم حمزہ ابو الحارث
۲	ورش	لِلْكٰفِرِينَ ۝ بالتقليل	
۳	بصری	لِلْكٰفِرِينَ ۝ بالامالة	کسائی دوری
۱	قالون	وبشر الذين امنوا وعملوا الصلحت ان بالقصر وجہ ورش · لا نقل ولا سکت قالون مکی لهم جنت تجري من تحتها الانهر كلما بالسکون ورش خلف وجہ خلاد رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتوا به متشابها ولهم بالغنة · بالسکون فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون بالقصر · بالغنة · بالسکون · خلف قالون مکی اہل مد خلف · قالون مکی	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	فيها ازواج مطهرة وهم فيها خلدون ۝ بالتوسط	وجہ دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	خلاد	بالطول فیھا أزواج مطھرة وھم فیھا خلدون ٥	
۴	ورش	بالتغلیظ من تحتھا الأنھار کلما رزقوا منھا من ثمرة رزقا قالوا ھذا الذی رزقنا من قبل واتوا به بالطول متشابھا ولھم فیھا أزواج مطھرة وھم فیھا خلدون	
۵	خلف	من تحتھا سکتة الأنھار کلما رزقوا منھا من ثمرة رزقا قالوا ھذا الذی رزقنا من قبل واتوا به بلاغنة بالطول بلاغنة متشابھا ولھم فیھا أزواج مطھرة وھم فیھا خالدون ٥	
٦	خلاد وجه	بالغنة بالطول بالغنة متشابھا ولھم فیھا أزواج مطھرة وھم فیھا خالدون ٥	
۷	قالون	بالصلة لانقل ولاسکت ان لھم جنت تجری من تحتھا الأنھر کلما رزقوا منھا من ثمرة رزقا قالوا ھذا الذی بالصلة بالقصر رزقنا من قبل واتوا به متشابھا ولھم فیھا	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
٨	قالون	بالتوسط بالصلة فيها ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
٩	ورش	بالتوسط آمنوا	
١٠	ورش	بالسكون آمنوا وعملوا الصلحت ان لهم جنت بالنقل تجري من تحتها الانهار كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذي رزقنا من بالسكون بالطول قبل واتوا به متشابها ولهم فيها ازواج مطهرة وهم فيها خالدون ٥	
١	قالون	بالقصر بالغنة ان الله لا يستحي ان يضرب مثلا ما اہل مد خلف بالقصر بعوضة فما فوقها فاما الذين آمنوا وجہ ورش بالسكون فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين بالقصر قالون مكی بالغنة كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا بالغنة اہل مد بالغنة يضل به كثيرا ويهدي به كثيرا وما يضل خلف بالقصر خلف به الا الفاسقين ٥ اہل مد قصر	وجه دوري بصري وسوسي

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	قالون	بالصلة بالقصر من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی بالقصر به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥	مکی
۳	قالون	لا یستحیٓ ان یضرب مثلا ما بعوضة فما بالقصر فوقها فاما الذین آمنوا فیعلمون انه الحق بالتوسط بالسکون من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل بهٓ الا الفاسقین ٥	وجه دوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	بالصلة من ربهم واما الذین کفروا فیقولون ماذآ اراد الله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی به کثیرا وما یضل بهٓ الا الفاسقین ٥	
٥	ورش	بالطول لا یستحیٓ ان یضرب مثلا ما بعوضة فما بالقصر بالسکون فما فوقها فاما الذین آمنوا فیعلمون انه الحق من ربهم	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتيب القراء	عدد
	واما الذين كفروا فيقولون ماذآ اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا (بالترقيق) وما يضل به الا الفاسقين ۵		
۰	كثيرا (بالتفخيم) ويهدى به كثيرا (بالتفخيم) وما يضل به (بالطول) الا الفاسقين	خلاد	۶
۰	امنوا (بالتوسط)	ورش	۷
۰	امنوا (بالطول) فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذآ اراد الله بهذا مثلا يضل به كثيرا (بالترقيق) ويهدى به كثيرا (بالترقيق) وما يضل به الا الفاسقين ۵	ورش	۸
۰	ان يضرب (بلاغنة) مثلا ما بعوضة فما فوقها فاما الذين (بالقصر) امنوا فيعلمون انه الحق من ربهم واما الذين كفروا فيقولون ماذآ	خلف	۹

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		ارادالله بهذا مثلا یضل به کثیرا ویهدی (بالتفخیم) به کثیرا وما یضل به الا الفاسقین ٥	
١	قالون	الذین ینقضون عهد الله من بعد (بالقصر) (بالترقیق) میثاقه ویقطعون ما امر الله به ان یوصل (لانقل ولاسکت) (اہل مد) (ورش) ویفسدون فی الارض اولئك هم الخسرون (ورش خلف وجه خلاد) (ورش)	دوری مکی وجه سوسی
٢	قالون	(بالتوسط) (بالتوسط) ما امر الله به ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئك هم الخاسرون ٥	
٣	ورش	(بالطول) (بالطول) (بالتفخیم) ما امر الله به ان یوصل ویفسدون (بالنقل) (بالترقیق) فلرض اولئك هم الخاسرون ٥	
٤	خلف	(بلاغنة) (بالترقیق) ای یوصل ویفسدون فل سکتة ارض (بالتفخیم) اولئك هم الخسرون ٥	
٥	خلاد	(بالغنة) (بالتحقیق) ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئك هم الخاسرون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخالفین تحت	من اندرج
۶	خلاد	سکتة فل ارض اولٓئک هم الخاسرون ٥	
۱	قالون	بالسکون بالفتح بالسکون کیف تکفرون بالله وکنتم امواتا فاحیاکم بالسکون قالون کے ورش کسائی بالسکون ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیه ترجعون ٥ قالون کے قالون کے مکی بلا اشباع	بصری شامی عاصم وجه خلاد
۲	کسائی	بالامالة فاحیٰکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیه ترجعون ٥	
۳	قالون	بالصلة بالفتح وکنتمُ امواتا فاحیاکم ثم یمیتکمُ ثم بلا اشباع الیه ترجعون ٥	
۴	مکی	بالاشباع ثم الیه ترجعون ٥	
۵	قالون	بالتوسط وکنتمُ امواتا فاحیاکمُ ثم یمیتکمُ ثم یحییکمُ ثم الیه ترجعون ٥	
۶	ورش	بالصلة بالطول بالفتح وکنتمُ امواتا فاحیاکم	
۷	ورش	بالتقلیل فاحیٰکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیه ترجعون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	وجہ خلف	وکنتم امواتاً فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون ۝	
۱	قالون	بالسکون لانقل ولاسکت ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعاً ثم بالقصر والفتح ورش حمزہ کسائی ورش حمزہ کسائی خلف ورش کی استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوٰت اہل مد ولاسکت شامی عاصم حمزہ بالغنہ وھو بکل شیء علیم ۝	وجہ دوری سوسی
۲	قالون	ورش خلف وجہ خلاد بالفتح بالتوسط بالتوسط بالفتح بسکون الہاء استوی الی السماء فسوٰھن سبع سمٰوٰت وھو بکل شیء علیم ۝	وجہ دوری
۳	شامی	بالضم وھو بکل شیء علیم ۝	عاصم
۴	کسائی	بالتوسط بالامالہ بالتوسط بالامالہ استوی الی السماء فسوٰے ھن سبع سمٰوٰت بالسکون وھو بکل شیء علیم ۝	
۵	وجہ خلاد	بالامالہ بالطول بالامالہ استوی الی السماء فسوی ھن سبع سمٰوٰت بالضم بالتحقیق وھو بکل شیء علیم ۝	
۶	ورش	بالنقل بالفتح والطول بالطول بالفتح ما فی الارض جمیعاً ثم استوی الی السماء فسوٰھن	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	بالضم بالتوسط سبع سموٰت وھو بکل شیء علیمہ		
	بالطول شیء علیمہ	ورش	۷
	بالتقلیل بالطول بالطول بالتقلیل ثم استوی الی السماء فسوی ھن سبع بالضم بالتوسط سموٰت وھو بکل شیء علیمہ	ورش	۸
	بالطول شیء علیمہ	ورش	۹
	بالامالۃ بالطول مافی سکتہ ارض جمیعا ثم استوی الی السماء بالامالۃ بلاغنۃ بالضم فسوی ھن سبع سموٰت وھو بکل شیء سکتہ علیم	خلف	۱۰
	بالغنۃ بالضم سبع سموٰت وھو بکل شیء سکتہ علیم	خلاد	۱۱
	بالصلۃ لانقل ولاسکت بالفتح خلق لکم مافی الارض جمیعا ثم استوی والقصر بالتوسط بالفتح بالسکون لاسکت ولامد الی السماء فسوٰھن سبع سموٰت وھو بکل شیء علیم	قالون	۱۲
	بالضم وھو بکل شیء علیمہ	مکی	۱۳
	بالسکون ثم استوی الی السماء فسوٰھن سبع سموٰت وھو بکل شیء علیمہ	قالون	۱۴

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بلا ادغام — بالتوسط — لا نقل ولا سکت و اذ قال ربك للملٓئكة انی جاعل فی الارض سوسی — اہل طول — ورش خلف وجہ خلاد بالقصر — بالغنة خلیفة قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و اہل مد — بالتوسط — بلا ادغام — خلف یسفك الدمآء ونحن نسبح بحمدك ونقدس بلا ادغام — اہل طول بفتحۃ الیاء — بلا ادغام سوسی لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝ سوسی شامی اہل کوفہ سوسی	مکی وجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدمآء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك بالفتح قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝	دوری وجہ
۳	شامی	بسکون الیاء و بالتوسط انی اعلم ما لا تعلمون ۝	عاصم
۴	کسائی	بالامالة وقفا لا وصلا — بالتوسط خلیفة ط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدمآء ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال انی اعلم ما لا تعلمون ۝	
۵	ورش	بالطول — بالنقل للملٓئكة انی جاعل فلرض خلیفة ط قالوا اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفك الدمآء	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		ونحن نسبح بحمدك ونقدس لك قال بالفتح اني اعلم ما لا تعلمون ۝	
٦	خلف	بالادغام فل سكتة ارض خليفة قالوا اتجعل فيها من بالاغنة يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك بالسكون والطول ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ۝	
٧	وجه خلاد	من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك بالسكون والطول ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون ۝	
٨	وجه خلاد	بالتحقيق في الارض خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بالسكون والطول بحمدك ونقدس لك قال اني اعلم ما لا تعلمون	
٩	سوسي	بالادغام بالتوسط واذ قال ربك للملائكة اني جاعل في الارض بالتوسط خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و بالتوسط بالادغام يسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدس	

عدد	ترتيب القراء	القراءات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالادغام بالفتح بالادغام لك قال إني أعلم ما لا تعلمون ٥	
١	قالون	بالقصر لا نقل ولا سكت بالسكون وعلم آدم الأسماء كلها ثم عرضهم على ورش خلف وجه خلاد قالون المكي بالتوسط بالقصر بالتوسط بالقصر الملائكة فقال أنبئوني بأسماء هؤلاء إن إلى طول بالتحقيق بالسكون ورش إلى طول كنتم صدقين ٥	
٢	قالون	بالقصر توسط بالتسهيل بالتحقيق بالسكون هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	
٣	قالون	توسط توسط بالتسهيل بالتحقيق هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	
٤	دوري بصري	قصر قصر بالحذف خلاد هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	سوسي
٥	دوري	قصر توسط هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	
٦	دوري	قصر توسط هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	
٧	شامي	توسط توسط بتحقيق الهمزتين هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	عاصم كسائي
٨	قالون	بالصلة ثم عرضهم على الملائكة فقال أنبئوني بأسماء قصر قصر بالتسهيل بالتحقيق بالصلة هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	بزي
٩	قالون	بالقصر بالتوسط بالتسهيل بالتحقيق بالصلة هؤلاء إن كنتم صدقين ٥	بزي

عدد	ترتيب القراء	القراءات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١٠	قالون	بالتوسط بالتسهيل بالتحقيق بالصلة هٰؤلاء إن كنتم صٰدقين ۝	
١١	قنبل	بالقصر بالتوسط بالتحقيق بالتسهيل بالصلة هٰؤلاء يٖن كنتم صٰدقين ۝	
١٢	قنبل	بالقصر بالتوسط هٰؤلاء يٖن كنتم صٰدقين ۝	
١٣	ورش على قصر آدم	أسماء كلها ثم عرضهم على الملٰئكة فقال قصر بالتحقيق بالتسهيل بالسكون أنبئوني بأسماء هٰؤلاء إن كنتم صٰدقين ۝	
١٤	ورش	هٰؤلاء يٖن كنتم صٰدقين ۝	
١٥	ورش	بكسر الياء المبدلة هٰؤلاء يٖن كنتم صٰدقين ۝	
١٦	خلف	آل سكتة أسماء كلها ثم عرضهم على الملٰئكة بتحقيق الهمزتين فقال أنبئوني بأسماء هٰؤلاء إن كنتم صٰدقين	وجه خلاد
١٧	وجه خلاد	بالتحقيق الأسماء كلها ثم عرضهم على الملٰئكة فقال أنبئوني بأسماء هٰؤلاء إن كنتم صٰدقين ۝	
١٨	ورش على توسط آدم	بالتوسط بالنقل آدم لسماء كلها ثم عرضهم على لملٰئكة فقال أنبئوني بالتوسط	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١٩	ورش علی طول آدم	آدم الاسماء كلها ثم عرضهم على الملئكة فقال انبئوني باسماء هؤلاء ان كنتم صدقين (تسهیل الثانی)	
٢٠	ورش علیهما	هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
٢١	ورش علیهما	هؤلاء ان كنتم صدقين ٥	
١	قالون	(بالقصر، بالقصر) قالوا سبحنك لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم ٥ (اہل مد، اہل مد)	مكی وجه دوری سوسی
٢	قالون	(بالتوسط، بالتوسط) لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم	وجه دوری شامی عاصم كسائی
٣	ورش	لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم	حمزه
١	قالون	(بالقصر، بالسكون، بالتوسط، بالسكون بالقصر بالسكون) قال يادم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم (ورش، قالون مكی اہل طول، قالون مكی، قالون مكی) (بالسكون بلا نقل ولا سكت، بالسكون من دون سكت) باسمائهم قال الم اقل لكم انی اعلم غيب (قالون مكی ورش خلف وجه خلاد قالون مكی شامی اہل كوفہ بالسكون) (لا نقل ولا سكت، بالادغام) السموت والارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥ (ورش خلف وجه خلاد، قالون مكی)	وجه دوری بصری
٢	سوسی	(بالادغام) واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ٥	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	قالون	بالصلة بالتوسط بالصلة بالقصر بالصلة بالتوسط انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالصلة بالفتح قال الم اقل لكم انی اعلم غیب السموت بلا ادغام بالصلة والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۝	مکی
٤	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بالسکون بالتوسط بالسکون بالتوسط یآدم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالسکون بالسکون بالفتح قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت بلا ادغام والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون	وجه دوری
٥	شامی	بالسکون والتوسط انی اعلم غیب السموت والارض و اعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۝	عاصم کسائی
٦	قالون	بالصلة بالصلة بالتوسط بالصلة بالتوسط انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالتوسط والفتح قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ۝	
٧	ورش	بالطول بالقصر یآدم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالنقل بالفتح بالنقل قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت والرض	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ۝	
٨	خلف	بالتحقیق، بالتحقیق بسکون الیاء الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت ول سکتة ارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ۝	خلاد وجه
٩	وجه خلاد	بالتحقیق والارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ۝	
١٠	وجه خلف	الم سکتة اقل لکم سکتة انی اعلم غیب السموت ول سکتة ارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ۝	
١١	ورش	بالتوسط یاادم ۝	
١٢	ورش	یاادم انبئهم باسمائهم فلما انبأهم باسمائهم بالنقل، بالفتح قال المقل لکم انی اعلم غیب السموت ورض بالنقل واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون ۝	
١	قالون	بالتوسط، بالقصر، بالقصر واذ قلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا بالقصر، ورش وحمزه، وجه ورش، بالفتح، اہل مد الا ابلیس ابی واستکبر وکان من الکافرین ۝ اہل مد، ورش حمزہ کسائی، دوری کسائی بصری ورش	
٢	دوری	بالامالة من الکٰفرین ۝	سوسی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	قالون	بالتوسط بالتوسط بالفتح بالفتح فسجدوا الا ابلیس ابی واستکبر وکان من الکافرین	عاصم شامی
۴	دوری	بالامالة من الکفرین ۵	
۵	ابوالحارث	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین ۵	
۶	کسائی دوری	بالامالة من الکفرین ۵	
۷	ورش	بالطول بالقصر للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا الا بالتقلیل بالتقلیل ابلیس ابی واستکبر وکان من الکافرین ۵	
۸	حمزه	بالامالة بالفتح ابی واستکبر وکان من الکافرین ۵	
۹	ورش	اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس بالتقلیل بالتقلیل ابی واستکبر وکان من الکافرین ۵	
۱۰	ورش	بالتقلیل اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس ابی بالتقلیل واستکبر وکان من الکافرین ۵	
۱	قالون	بالقصر بالقصر لا نقل ولا سکت وقلنا یادم اسکن انت وزوجک الجنة الی مع ورش بلا او تمام ورش وجه خلف بالهمزة وکلا منها رغدا حیث شئتما ولا تقربا هذه	مکی وجه دوری

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		الشجرۃ فتکونا من الظالمین ٥	
۲	سوسی	بلا ادغام والابدال حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین ٥	
۳	قالون	یاآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ بلا ادغام والابدال وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین ٥	شامی وجہ دوری عاصم کسائی
۴	ورش	بالنقل یاآدم اسکننت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین ٥	
۵	وجہ خلف	بالتحقیق اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین ٥	خلاد
۶	خلف وجہ	اسکن سکتہ نت وزوجک الجنۃ وکلا منھا	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخلفين تحت	من اندرج
		رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	
٧	ورش	آدم	
٨	ورش	بالنقل آدم اسكنت وزوجك الجنة وكلا منها رغدا حيث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين ۝	
١	قالون	فازلهما الشيطن عنها فاخرجهما مما بلا اشباع — بالسكون كان فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض مكى — لا نقل ولا سكت — قالون مكى لا نقل ولا سكت عدو ولكم فى الارض مستقر ومتاع الى حين قالون مكى ورش خلف وجه خلاد ورش وجه خلف	
٢	ورش	بالنقل — بالنقل فلرض مستقر ومتاع نلاحين ۝	
٣	قالون	بالصلة لا نقل ولا سكت — بالصلة بعضكم لبعض عدو ولكم فى الارض لا نقل ولا سكت مستقر ومتاع الى حين ۝	
٤	مكى	بالاشباع — بالصلة مما كانا فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض	

عدد	ترتیب القراء	القراءت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالصلة عدوٌ ولكم في الارض مستقر ومتاع الى حين	
٥	خلف وجه	بالغنه بعد الزاء و تخفيف اللام فازالهما الشيطان عنها فاخرجهما مما بلا اشباع بالسكون بلا غنه كانا فيه وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو ولكم فلا سكتة ارض مستقر ومتاع الى حين	
٦	خلف وجه	ومتاع سكتة الى حين ۝	
٧	خلاد	بعضكم لبعض عدو ولكم في الارض بالتحقيق مستقر ومتاع الى حين ۝	
٨	خلاد	بالغنه ولكم فلا سكتة ارض مستقر ومتاع الى حين	
١	قالون	بالقصر والفتح بالقصر بلا ادغام بالنصب بلا اشباع بالصلة فتلقى آدم من ربه كلمت فتاب عليه اظہار بلا ادغام انه هو التواب الرحيم ۝	
٢	مكى	بالنصب مد دون ادغام بالرفع بلا اشباع بلا ادغام آدمَ من ربه كلمتٌ فتاب عليه انه هو التواب الرحيم ۝	
٣	سوسی	بالادغام بالنصب بلا اشباع بالادغام آدم من ربه كلمت فتاب عليه انه هو	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		التواب الرحیم ٥	
۴	قالون	بالتوسط والفتح بالرفع بالنصب بلااشباع فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه بالصلة بلاادغام انه هو التواب الرحیم ٥	وجه دوری شامی عاصم
۵	ورش	بالفتح بالقصر فتلقی آدم	
٦	ورش	بالطول آدم	
۷	ورش	بالتقلیل بالتوسط فتلقی آدم	
۸	ورش	بالطول آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم ٥	
۹	حمزه	بالطول مع الامالة بالقصر فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم ٥	
۱۰	کسائی	بالتوسط بالامالة بالقصر فتلقی آدم من ربه کلمت فتاب علیه انه هو التواب الرحیم ٥	
۱	قالون	بالهمزة بالسکون قلنا اهبطوا منها جمیعا فاما یاتینکم ورش سوسی قالون ع	دوری بصری شامی عاصم ابن الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالفتح منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف دوری کسائی بالضمہ بالسکون بالسکون علیھم ولا ھم یحزنون ۝	
٢	حمزہ	بالضم فلا خوف علیھُم ولا ھم یحزنون	
٣	کسائی دوری	بالامالۃ بالکسر فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۝	
٤	قالون	بالصلۃ یأتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۝	مکی
٥	ورش	بالصلۃ بالفتح فاما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۝	سوسی
٦	ورش	بالتقلیل فمن تبع ھدی فلا خوف علیھُم ولا ھم یحزنون ۝	
١	قالون	بالتوسط بالقصر والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک بالفتح بالسکون ورش ورش وحمزہ اصحٰب النار ھم فیھا خلدون ورش بصری دوری کسائی قالون مکی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	قالون	بالصلة هم فیها خالدون ۝	مکی
٣	بصری دوری	بالامالة بالسکون ٢ صحب النار هم فیها خالدون ۝	سوسی
٤	قالون	بالتوسط بایاتنا اولئک اصحاب النار هم فیها خلدون	شامی عاصم ابوالحارث
٥	قالون	بالصلة هم فیها خالدون ۝	
٦	وجه دوری بصری	بالامالة بالسکون اصحاب النار هم فیها خالدون ۝	دوری کسائی
٧	ورش	بالقصر بالطول بالطول بالتقلیل بایاتنا اولئک اصحاب النار هم فیها خلدون	
٨	حمزه	بالفتح اصحب النار هم فیها خالدون ۝	
٩	ورش	بالتوسط بایاتنا	
١٠	ورش	بالطول بالتقلیل بایاتنا اولئک اصحاب النار هم فیها خلدون	
١	قالون	بالقصر بالتوسط بالقصر یبنی اسرآءیل اذکروا نعمتی التی انعمت اہل مد بالسکون بالقصر بالقصر اہل مد بالسکون علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم اہل مد ورش وفی وجہیہ قالون مکی وایای فارهبون ۝	
٢	قالون	بالصلة بالصلة انعمت علیکم واوفوا بعهدی اوف بعهدکم	مکی

ع ٤

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخالفین تحت	من اندرج
		وایای فارھبون ٥	
٣	قالون	یبنی (بالتوسط) اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت (بالتوسط) علیکم واوفوا بعھدی (بالسکون) اوف بعھدکم وایای فارھبون ٥	وجہ دورے شامی عاصم کسائی
٤	قالون	انعمت علیکم (بالصلۃ) واوفوا بعھدی اوف بعھدکم (بالصلۃ) وایای فارھبون ٥	
٥	ورش	یبنی اسرائیل (بالقصر) اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم واوفوا بعھدی اوف (بالقصر)	
٦	ورش	اوف	
٧	ورش	اوف بعھدکم وایای فارھبون ٥	
١	قالون	وامنوا (بالقصر) بما (بالقصر) انزلت مصدقا لما معکم (بالسکون) ولا تکونوا (وجہ ورش) اول (بالقصر) کافر بہ (اہل مد) ولا تشتروا (قالون مکی بالقصر) بایاتی ثمنا (وجہ ورش) قلیلا (اہل مد خلف بالغنۃ) وایای فاتقون ٥	وجہ دوری سوسی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فرق والمخلفین تحت	من اندرج
۲	قالون	لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ و لا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالسکون بالتوسط بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۝	بصری وجیدوری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	معکم ولا تکونوا اول کافر بہ و لا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۝	
۵	ورش	بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۝	خلاد
۶	خلف	بلا غنہ ثمنا قلیلا وایای فاتقون ۝	
۷	ورش	بالتوسط وآمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر بہ ولا تشتروا بالتوسط بایاتی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	ورش	وامنوا بما انزلت مصدقا لما معکم ولا تکونوا اول کافر به ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون ٥	
١	قالون	ولا تلبسوا الحق بالباطل وتکتموا الحق وانتم (بالسکون / قالون) تعلمون ٥	ورش بصری شامی عاصم حمزہ کسائی
٢	قالون	وانتم (بالصلة) تعلمون ٥	مکی
١	قالون	واقیموا الصلوة (بالترقیق) واتوا (بالقصر) الزکوة وارکعوا مع الراکعین ٥	شامی مکی بصری عاصم حمزہ کسائی
٢	ورش	واقیموا الصلوة (بالتغلیظ) واتوا (بالقصر) الزکوة	
٣	ورش	واتوا الزکوة	
٤	ورش	واتوا الزکوة وارکعوا مع الراکعین ٥	

تمت

شرح رموز اسمائے قراء واقع شاطبیہ کہ طلاب را یاد گرفتن مفید بلکہ ضروریست برای سہولت نظم کردہ شدہ

قال الامام الشاطبی رحمہ اللہ تعالی ے جعلت ابا جاد علی کل قارئ دلیلا علی المنظوم اول اولا

قال المسکین اشرف علی غفرلہ

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ظغش خذ بالرموز مار مسہلا
الف نافع بائے قالون ورش جیم دال را ابن کثیر است اے فہیم
ہائے بزی زائے قنبل را بگو جائے بوعمرو ست طا دوری شنو
یائے سوسی ابن عامر کاف راست لام از بہر ہشام اے مرد راست
ابن ذکوان میم و عاصم نون را صاد شعبہ عین حفص اے ذوی ہدا
فائے حمزہ ضاد باشد خلف را قاف خلاد و کسائی راست را
سین از بہر ابو الحارث شنو تائے دوری از کسائی باز گو
این رموز منفرد بود و کنوں مجتمع را گوش دار اے ذو فنوں
عاصم و حمزہ کسائی راست ثا چوں نباشد دیگرے را التقا
عاصم و حمزہ کسائی راست خا شہ دگر را چونکہ باشد التقا
ابن عامر داں دکہ ابن کثیر داں سوم بوعمرو ہر سہ یاد گیر
عاصم و حمزہ کسائی راست ذال ابن عامر گر شود ضم بے جدال
عاصم و حمزہ کسائی راست ظا جمع چوں ابن کثیر ست اے فتا
عاصم و حمزہ کسائی راست غین با ابوعمرو آں امام اے نور عین
از پئے حمزہ کسائی ہست شین ختم شد حرف رموز اے مرد دین
صحبت از حمزہ کسائی شعبہ یاب حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب
ابن عامر نافع است از بہر عم یاد کن این اصطلاح اے خوش شیم
نافع و بوعمرو ما ابن کثیر بر سمائے ابن قرارت جای گیر
آنکہ بوعمرو ست واں ابن کثیر حق تجوید ست زیشاں دلپذیر
شد ابو عمرو و دگر ابن کثیر ابن عامر این نفر از فن خبیر
آں امام نافع و ابن کثیر شد او یشاں جملہ حرفے فیض گیر
نافع و عاصم کسائی حمزہ را گشت فتح باب حصن اہتدا

قراء سبعہ مشہورین مذکورین شاطبیہ مع رواۃ

قراء	رواۃ	
نافع مدنی	قالون	ورش
ابن کثیر مکی	بزی	قنبل
ابو عمرو بصری	دوری	سوسی
ابن عامر شامی	ہشام	ابن ذکوان
عاصم	شعبہ	حفص
حمزہ	خلف	خلاد
کسائی	ابو الحارث	دوری

قراء سبعہ غیر مشہورین مذکورین در درہ و اتحاف مع رواۃ

قراء	رواۃ	
ابو جعفر مدنی	عیسے بن وردان	سلیمان بن جماز
یعقوب حضرمی	رویس	روح
خلف بن ہشام	اسحاق وراق	ادریس حداد
ابن محیصن مکی	بزی سابق الذکر	ابو الحسن بن شنبوذ
یزیدی یحیی ابن مبارک	سلیمان بن الحکم	احمد بن فرح
حسن بصری	شجاع البلخی	دوری سابق الذکر
اعمش سلیمان	حسن بن سعید مطوعی	ابو الفرج الشنبوذی

تمت وبالفیض عمت